جس ٹشو سے پیشاب کے قطرے صاف کیئے، اسے جیب میں رکھ کر نماز پڑھنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر پیشاب کے قطرے آجائیں اور انہیں ٹشو پیپر سے پونچھ کر جیب میں رکھ لیا تو کیا ایسا ٹشو پیپر جیب میں رکھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسجد میں تو پیشاب کے قطروں والا ٹشو لے کر جانے کی بالکل اجازت نہیں ہے۔ الدر المختار شرح تنویر الابصار میں ہے

"کرہ تحریما۔۔۔(ادخال نجاسة فيه) وعليه (فلا يجوز استصباح بدهن نجس فيه)"

ترجمہ: مسجد میں نجاست داخل کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ اور اسی بنا پر مسجد میں نجس تیل سے چراغ جلانا جائز نہیں ہے۔

(الدر المختار مع رد المحتار، جلد2، صفحہ517، مطبوعہ: کوئٹہ)

اور اسے جیب میں رکھ کر نماز بھی نہیں پڑھنی چاہیے، اگرچہ تھوڑی ہی نجاست ہو اور جہاں تک نماز ہونے نہ ہونے کا مسئلہ ہے تو اس کے متعلق درج ذیل تفصیل ہے:

(1) اگر اس ٹشو پیپر پر ایک درہم کی مقدار سے زائد پیشاب کے قطرے لگے ہوئے ہیں تو اس کو جیب میں رکھ کر نماز پڑھنے سے نماز ادا نہیں ہوگی بلکہ اصلاً نماز شروع ہی نہیں ہوگی۔

(2) اور اگر ایک درہم کے برابر پیشاب کے قطرے لگے ہوئے ہیں تو ایسی حالت میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و واجب الاعادہ ہے۔ یعنی ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

(3) اور اگر ایک درہم کی مقدار سے کم قطرے لگے ہوئے ہیں تو ایسی حالت میں نماز پڑھنے سے نماز ادا ہو جائے گی، مگر مکروہ تنزیہی ہے۔

درمختار شرح تنویر الابصار میں ہے "(وعفا) الشارع (عن قدر درهم) وإن كره تحريما، فيجب غسله، وما دونه تنزيها فيسن، وفوقه مبطل فيفرض" ترجمہ: شارع نے درہم کی مقدار نجاست کو معاف رکھا ہے، اگرچہ اس کے

ساتھ نماز مکروہ تحریمی ہے، پس اس کو دھونا واجب ہے اور جو درہم کی مقدار سے کم ہو تو اس کے ساتھ نماز مکروہ تنزیہی ہے، پس اتنی نجاست کو دور کرنا سنت ہے۔ اور جو درہم کی مقدار سے زیادہ ہو تو وہ نماز کو باطل کرنے والی ہے، پس اس کو دور کرنا فرض ہے۔ (الدر المختار، صفحہ 47، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

البحر الرائق میں ہے

”وأشار باشتراط طهارة الثوب إلى أنه لو حمل نجاسة مانعة فإن صلاته باطلة“

ترجمہ: مصنف نے کپڑے پاک ہونے کی شرط لگا کر اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ اگر نمازی نے بقدر مانع نماز نجاست اٹھائی ہوئی ہو تو اس کی نماز باطل ہے۔ (البحر الرائق، جلد 1، صفحہ 281، دار الکتاب الاسلامی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4215

تاریخ اجراء: 17 ربیع الاول 1447ھ/11 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net